WWW.NAFSEISLAM.COM

ماں کی نافرمانی اور مغربی تحقیق

تمام مغربی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ جب آدمی اپنی ماں کی نافرمانی کرتا ہے تو غیر مرئی شعاعوں کے یونٹ میں ہلچل مچ جاتی ہے، ان شعاعوں کے اندر ماں کا غصہ اور غم شامل ہوتا ہے، اس لئے وہ ماں کے جسم سے نکل کر بچے کو نقصان پہنچاتی ہیں، اور جب بچہ ماں کی خدمت کرتا ہے پھر بھی غیر مرئی شعاعوں کے یونٹ میں ہلچل مچتی ہے، پھر ان سے مثبت غیر مرئی شعاعیں نکل کر بچے کے جسم میں داخل ہو کر ان کی صحت اور تندرستی کا باعث بنتی ہیں، اور یہی شعاعیں بچے کے گرد ایک محفوظ حصار بنا لیتی ہیں جس کی وجہ سے وہ آفات اور تکالیف سے بچتا رہتا ہے، سب سے پہلے میں ان لوگوں کی مثالیں پیش کرتا ہوں جنہوں نے ماں کی نافرمانی کی اور تباہ ہوئے پھر ان کی جنہوں نے خدمت کی اور عزت پائی۔

چیچا وطنی کا واقعہ

ایک مولوی صاحب چیچا وطنی سے گزر رہے تھے سٹاپ پہ رکے تو ان کو ایک آدمی نے سلام کیا، اس کی حالت سے گھن آتی تھی، چلنا دشوار، چہرے پہ گرد و غبار، لباس تار تار، ٹانگوں پہ مکھیوں کی بھرمار، اور خود بے یار و مددگار۔۔۔ خود ہی کلام شروع کرتا ہے کہ میں بڑا بدبخت ہوں، مجھ سے بڑا بدنصیب کوئی نہیں مولوی صاحب میری بات سن لیں، خدارا سن لیں، میرا من ہلکا ہو جائے گا۔ مولوی صاحب نے پوچھا تیری یہ حالت کیسی ہو گئی؟ کہنے لگا میں آوارہ پھرتا تھا شراب پیتا تھا، میری ماں مجھے منع کرتی تھی میں باز نہ آتا، ایک رات میں شراب پی کر آیا، میری ماں نے مجھے ڈانٹا میں نے جوتا اٹھا کر ماں کے منہ پہ مارا، میری ماں اس وقت مجھے بددعا دی ''اے اللہ جس نے مجھے جوتا مارا ہے اسے برباد کر دے'' مولوی صاحب ٹھیک ایک ہفتے بعد میرے گھٹنے میں درد اٹھا وہاں پھوڑا بن گیا اس میں پیپ بن گئی، میری ٹانگ یہ دیکھو کپڑا اٹھا کر دکھایا۔ گل چکی تھی، ہر وقت پیپ نکلتی رہتی ہے، سب لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں، کوئی مجھے نزدیک نہیں بٹھاتا، یہ آپ ہیں جو میری بات سن رہے ہیں،

میرا سب کچھ تباہ ہوگیا، یہ تو مجھے دنیا میں سزا ملی ہے، آخرت میں کیا ہوگا؟ وہ روتا ہوا دور ہٹ گیا، اس آدمی کو ماں نے روتے ہوئے بد دعا دی، اس کے جسم سے نکلنے والی منفی شعاعوں نے اس کے جسم میں داخل ہو کر تباہ کر دیا، اور خود وہ آٹھ دن کے بعد مر گئی، آٹھ دن اس نے کچھ نہ کھایا، مسلسل نفرت بھری شعاعوں کا خروج ہوتا رہا اور بچہ بیماری کا شکار ہو گیا۔ اللہ معاف کرے۔

مثال نمبر 2

علامہ جار اللہ **زمخشری** بہت بڑے عالم گزرے ہیں، انہوں نے تفسیر کشاف لکھی ہے، ان کے دونوں پاؤں کٹے ہوئے تھے، ان سے وجہ پوچھی گئی تو فرماتے ہیں میری ماں کی بد دعا مجھے لگ گئی، تفصیل یوں بتائی کہ ایک مرتبہ بچپن میں نے ایک چڑیا پکڑی اور رسی سے اس کے پاؤں باندھ دیے، ہوا یوں کہ وہ چڑیا میرے ہاتھ سے نکل کر ایک سوراخ میں گھس گئی، رسی باہر رہ گئی، میں نے رسی کو پکڑ کر کھینچا تو چڑیا کے پر ٹوٹ گئے، میری ماں نے میری حرکت دیکھی تو تڑپ گئی اور غصے میں بد دعا دی، اللہ تیرے پیر بھی ایسے ہی کاٹے جیسے تو نے اس کے پر توڑے ہیں، وقت گزرتا گیا میں تحصیل علم کے لئے ایک جگہ جا رہا تھا کہ سواری سے گر پڑا چوٹ ایسی لگی کہ ٹانگیں کاٹنی پڑیں۔

مثال نمبر 3

حضرت عوام بن حوشب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مکان اور قبرستان کے درمیان سے گزرا، مکان کے پاس ایک بڑھیا بیٹھی سوت کات رہی تھی عصر کا وقت تھا، مکان کے بالکل سامنے کی قبر شق ہوئی ایک آدمی نکلا سر اس کا گدھے کا اور دھڑ انسان کا وہ تین مرتبہ گدھے کی طرح بولا پھر قبر بند ہو گئی، میں بڑا پریشان ہوا کہ ماجرہ کیا ہے؟ میں اسی سوچ میں گم تھا قریب سے ایک عورت گزر رہی تھی، میری پریشانی کو سمجھ گئی، کہنے لگی یہ جو بڑھیا سوت کات رہی ہے اس قبر والے کی ماں ہے، یہ لڑکا آوارہ تھا، شراب پیتا تھا، ماں اسے منع کرتی تھی ایک روز ماں سے کہتا ہے کہ تو کیا گدھے کی طرح بولتی رہتی ہے،

اسی دن عصر کے بعد مر گیا، اسے دفنایا گیا، اب روزانہ عصر کے وقت قبر شق ہوتی ہے اور یہ گدھے کی طرح آوازیں نکالتا ہے، یہاں ماں کی لہروں میں اس قدر غصہ شامل ہوا کہ بچہ کی موت واقع ہو گئی اور وہی کچھ بن گیا جو وہ اپنی ماں کو کہہ رہا تھا۔

سید مختار شاہ صاحب

انجمن طلباء اسلام

کیماڑی کراچی پاکستان

اب وہ واقعات ملاحظہ ہوں جہاں ماں کے جسم سے نکلنے والی مثبت شعاعوں نے بیٹے کی مدد کی۔

واقعہ نمبر 1

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ بچپن میں نابینا ہو گئے، ماں کو سخت صدمہ پہنچا، وہ روزانہ اپنے بچے کے لئے رو رو کر دعائیں مانگتیں، اللہ میرے بیٹے کو بینائی عطا کرے، اللہ نے ماں کی دعا کو قبول کیا اور ایک رات وہ سو رہی تھی کہ خواب میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت ہوئی آپ علیہ السلام نے بشارت دی: تمہاری دعا قبول ہو گئی ہے اللہ نے تیرے بیٹے کو بینائی عطا کر دی ہے، صبح اٹھی ہے تو دیکھتی ہے کہ بچہ دیکھ رہا ہے۔

واقعہ نمبر 2

علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب انیس الجلیس میں تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے ایک مرید صادق تھے، ان کا ایک بیٹا ملک روم، کفار سے جہاد کرنے گیا، اور قید ہو گیا، بچے کی ماں روزانہ حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے دربار پہ حاضری دیتیں اور یہی کہتیں اللہ سے دعا کیجیے وہ میرے بیٹے کو قید سے خلاصی دے، آپ فرماتے، ہم نے دعا کی ہے اللہ رہائی دے گا، وہ روز دعا کیلئے کہتیں آپ یہی جملہ دھراتے، ایک روز عورت اڑ گئی۔۔۔ ابھی دعا کیجیے میرا بیٹا رہا ہو کر آئے نہیں تو اللہ مجھے موت دے دے، ظہر کا وقت تھا آپ نے بچے کی رہائی کے لئے مراقبہ کیا اور فرمایا جا چلی جا تیرے بیٹے کی بیڑیاں کھل گئی ہیں وہ آ جائے گا، تین دن گزرے تھے کہ اس کا بیٹا آ گیا، ماں بیٹے کو دیکھتے ہی مارے خوشی کے بے ہوش ہو گئی، ہوش آنے پر بیٹے کو لیا اور جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ پہ آئی، شیخ نے دیکھتے ہی فرمایا، مبارک ہو تیرا بیٹا آ گیا ہے ماں پوچھتی ہے بیٹا تو کیسے رہا ہوا؟ لڑکے نے روداد سناتے ہوئے کہا کہ ظہر نماز کا وقت تھا، کفار نے ہمیں حوالات سے نکالا اور بادشاہ کے سامنے پیش کرنے کے لئے لے جا رہے تھے، جب مجھے لے کر چلے تو میری تمام زنجیریں گر گئیں،

میرے محافظوں نے مارنا شروع کردیا وہ سمجھے شاید میں نے کیا ہے۔ دوسری بار زنجیروں سے جکڑا وہ پھر گر گئیں، انہوں نے مجھے پکڑ کر بادشاہ کے سامنے پیش کیا، اس کے سامنے بھی بیڑیاں پہنائی گئی، مگر وہ بھی گر گئیں، بادشاہ درباریوں سے پوچھتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے؟ ایک بوڑھے پادری نے کھڑے ہوکر مجھ سے پوچھا تمہاری ماں زندہ ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ تو اس نے بادشاہ سے کہا بادشاہ سلامت اسے فورا رہائی دی جائے کہ یہ جلد ماں کے پاس پہنچ جائے ورنہ مجھے اندیشہ ہے کہیں اس کی ماں کی بددعا سے ہمارا ملک تباہ نہ ہوجائے ،ماں کی مثبت شعاعوں نے بیٹے کی حفاظت کیا اور زنجیریں اس کو کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں۔

واقعہ نمبر 3

مسلک شافعی کے بہت بڑے فقیہہ حضرت سلیم رحمۃ اللہ علیہ دس برس کے ہوگئے لیکن سورۃ فاتحہ تک نہ آتی تھی، ایک بزرگ کے پاس گئے دعا کروانے کو تو انہوں نے کہا بیٹا تم اپنی ماں سے دعا کرواو، انشاء اللہ پوری ہوگی، وہ والدہ ماجدہ کے پاس گئے اور دعا کی درخواست کی ماں نے علم کے لئے اللہ کی بارگاہ میں دعا کی اور قبول ہوگئی۔۔۔ جنہیں فاتحہ یاد نہ ہوتی تھی وہ ماں کی دعا سے بہت بڑے فقیہہ بن گئے۔۔۔ قرآن وحدیث کے حافظ ہوئے ،اگر آپ لوگوں کا دماغ کام نہیں کرتا تو ماں سے دعا کروائیں اللہ آپ کا بحر کھول دے گا۔

واقعہ نمبر 4 : پروفیسر ڈاکٹر نور احمد صاحب فرماتے ہیں کہ میں ایم بی بی ایس سال اول کا طالب علم تھا امتحان کی تاریخ آ گئی اور مجھے بخار ہوگیا، اناٹومی کا پرچہ تھا، پانچ سوال تو ٹھیک ہوگئے ایک سوال غلط ہوگیا، میں نے گھر آ کر اپنی والدہ ماجدہ کو بتایا کہ اس قدر تیز بخار تھا کہ سوال غلط ہوگیا، میری ماں نے کہا فکر نہ کرو میں دعا کرونگی تمہیں پورے نمبر ملیں گے، جب میرا نتیجہ نکلا تو میں کلاس میں اول آیا۔۔۔ یہاں بھی ماں کی دعاؤں کی وجہ سے مثبت شعاعیں اپنا کام دکھا گئیں۔